RS: 3/-

کانگریس کے کلکتہ اجلاس کا نعرہ

دہلی چلو

ہفت روزہ

الجمعیۃ

نئی دہلی

جلد ۸ شمارہ ۳۲ — ۲۲ تا ۲۸ اگست ۱۹۹۷ء

ولیکن ہنوز دہلی دور است

اگر کیسری دہلی کے ایوان اقتدار تک پہنچنا چاہتے ہیں تو انہیں سب سے پہلے اقلیتوں سے اپنی پارٹی کے گھناؤنے کارناموں کے لئے معافی مانگنی ہوگی اور اگر وہ اس کے لئے تیار نہیں ہیں تو وہ دہلی تک اپنی رسائی کا خواب دیکھنا بند کر دیں

محمد سالم جامعی

اگر کانگریس کو اپنا وقار بحال کرنا ہے تو اسے یہ دیکھنا ہوگا کہ آخر اس سے وہ کون سی بھول ہوئی ہے جس نے اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کو جو اس کے لئے کلیدی اہمیت رکھتے تھے اس سے دور کر دیا ہے

عالم اسلام

فلسطین و اسرائیل کے درمیان صورت حال

دھماکہ خیز

کیا امریکہ اسرائیل کو لگام لگائے گا؟

[illegible]

ترکی کی رفاہ پارٹی پر پابندی کا امکان؟

[illegible]

اگر اسرائیل کا وجود غلط نہیں ہوتا تو اس کے وجود کے وقت ہی سارا کا دنیا اسے منظوری دے دیتی

[illegible]

امراض گردہ کے معروف معالج
ڈاکٹر نہال احمد رضوی
سرکاری خدمات سے سبکدوش

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لال قلعہ کی فصیل سے وزیراعظم کا خطاب

آزادی کا جشن منانا ہمارے ملک کی ایک رسم بن گئی ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی وزیر اعظم مسٹر اندر کمار گجرال نے لال قلعہ کی فصیل سے قوم کو خطاب کیا اور تعلیم کو بنیادی حق قرار دینے، ملک میں بچے کی شناخت پر پابندی، غریب خاندانوں میں لڑکی کی پیدائش پر اقتصادی امداد اور ہر لڑکی کو مفت تعلیم، عورتوں کو برابری کے حقوق والے بل کو اگلے پارلیمانی سیشن میں پیش کرنے اور دستور ہند کے بعض ان قانونوں میں جو موجودہ حالات میں اپنی افادیت کھو چکے ہیں، ترمیم و تنسیخ کے اعلان کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم نے عوام سے رشوت خوری کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی بھی اپیل کی۔

مسٹر گجرال نے صاف صاف کہا کہ کسی بھی بدعنوان شخص کو معاف نہیں کیا جائیگا، خواہ وہ کتنا ہی بڑا اور کسی بھی عہدہ پر کیوں نہ ہو، انہوں نے کہا کہ رشوت اور بدعنوانی ملک کو دیمک کی طرح کھا رہی ہے اور یہ خطرہ کسی بیرونی خطرہ سے بھی کہیں بڑھ کر ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ ہندستانی رشوت خوری اور بدعنوانیوں کے خلاف متحد ہو کر سینہ سپر ہو جائیں۔ مسٹر گجرال نے اعلان کیا کہ ان کے کسی بھی کابینی ساتھی کے خلاف اگر کوئی معمولی سا بھی بدعنوانی کا کوئی ثبوت کسی کے پاس ہو وہ اسے پیش کرے میں فوراً اسے کابینہ سے نکال باہر کر دونگا۔

وزیر اعظم مسٹر گجرال نے جو کچھ کہا ہے وہ سو فیصد درست ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ جو بیماری ہمارے سماج کا ایک حصہ بن چکی ہے اور جو نیچے سے لیکر اوپر تک کینسر کی طرح پھیل چکی ہے کیا صرف لال قلعہ کی فصیل کے اس اعلان سے اس پر روک لگائی جا سکتی ہے اور کیا صرف وزیر اعظم کی تقریر ان لوگوں کے ضمیر کو بیدار کرنے کے لئے کافی ہوگی جو اس گھناؤنے جرم کا ارتکاب کر رہے ہیں، ہمیں یہ کہنے میں کوئی باک اور خوف نہیں ہے کہ اس بیماری کا شکار آج ایک ہندستانی ہو چکا ہے۔ کچھ وہ ہیں جو رشوت لے کر یہ جرم کر رہے ہیں اور کچھ وہ ہیں جو دیکر، اور اس کے عوض ناجائز مراعات حاصل کر کے اس جرم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

ہمارے خیال میں اگر وزیر اعظم مسٹر اندر کمار گجرال واقعی رشوت اور بدعنوانی کے خلاف اتنے ہی سنجیدہ ہیں جتنا ان کی ۱۵ اگست کی تقریر سے ظاہر ہو رہا ہے تو انہیں اپنے عہدہ کی پرواہ کئے بغیر اس کے خلاف فوراً تحریک چھیڑ دینے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس کے لئے دو طرفہ کام کرنا ہوگا ایک تو یہ کہ اس سلسلہ میں اس وقت جو قوانین ہمارے یہاں موجود ہیں ان کا جائزہ لے کر انہیں سخت سے سخت بنایا جائے اور اس لائق بنایا جائے کہ اگر کوئی رشوت خور بدعنوان کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے سر عام پھانسی پر لٹکایا جا سکے اور اس کی تمام جائداد ضبط کر کے اسے لوگوں کے سامنے بھیک مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانے پر مجبور کیا جا سکے، اسکے ساتھ ہی ایک عوامی تحریک چلائی جائے جس کے ذریعہ سرکاری دفتروں، مفاد عامہ کے اداروں اور سرکاری ملازموں کی نگرانی کی جائے کہ وہ رشوت نہ لے سکیں اور نہ کوئی رشوت دے سکے بلکہ اس شخص کو بھی مجرم قرار دیا جائے جو اپنے حق سے زیادہ مفادات کے حصول کے لئے کسی کو رشوت دے رہا ہے اور ناجائز [illegible]

جب اس کے لئے بھی قرار واقعی سزا کا انتظام کیا جائے۔

رشوت اور بدعنوانی و غفلت شعاری [illegible] ہمارے ملک کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے جس کا سدباب وقت کی اہم ضرورت ہے اور اگر وزیر اعظم اس کینسر کو ختم کرنے کی طرف کوئی ٹھوس قدم اٹھاتے ہیں تو ان کی یہ ایسی کامیابی ہوگی جو ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔

وزیر اعظم نے لال قلعہ کی فصیل سے اپنے خطاب میں اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو نظر انداز کر دیا اس کا ہمیں شکوہ ہے اور [illegible] کے لئے ان کے دور حکومت میں [illegible]

اعظم اس لال قلعہ کی فصیل سے اقلیتوں اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود [illegible] اعلانات کرتے رہے ہیں [illegible] اقلیتوں اور مسلمانوں [illegible] اور اگر وہ ان کا کوئی اعلان کرتے تو ان کے اعتماد کی فضا بحال ہوتی اور اس طرح وہ لوگ [illegible] اعتماد کی راہ سے [illegible] ہے۔

بہر حال وزیر اعظم نے جو کچھ کہا ہے وہ اس لائق ہے کہ اس پر عمل درآمد ہو [illegible] کہ وہ کم وقت میں حاصل کر کے [illegible]

جواہر القرآن

سورۂ مائدہ ۵
ترجمہ آیات ۱۱۲ تا ۱۱۵ — حضرت شیخ الہندؒ

- جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ مریم کے بیٹے تیرا رب کر سکتا ہے (ف) کہ اتارے ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان سے (ف) بولا ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے (ف)
- بولے کہ ہم چاہتے ہیں کہ کھاویں اس میں سے اور مطمئن ہو جاویں ہمارے دل اور ہم جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا اور رہیں ہم اس پر گواہ (ف)
- کہا عیسیٰ مریم کے بیٹے نے اے اللہ رب ہمارے اتار ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان سے کہ وہ دن عید رہے ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے واسطے (ف) اور نشانی ہو تیری طرف سے (ف) اور روزی دے ہم کو اور تو ہی ہے سب سے بہتر روزی دینے والا (ف)
- کہا اللہ نے میں بیشک اتاروں گا وہ خوان تم پر پھر جو کوئی تم میں ناشکری کریگا اس کے بعد تو میں اس کو وہ عذاب دوں گا جو کسی کو نہ دوں گا جہاں میں (ف)

فوائد — علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف) کر سکتا ہے [illegible] کی دعا اور درخواست [illegible] معجزہ دکھلا سکتا ہے [illegible]

(ف) یعنی [illegible] ۔ پھر وہ [illegible] جنت میں کا ہے۔

(ف) یعنی [illegible] سے [illegible] ۔ [illegible] کی [illegible] حیث لا یحتسب [illegible]

(ف) یعنی [illegible] نہیں مانگتے بلکہ [illegible] جب [illegible] یہ [illegible] معجزہ [illegible] کرتے [illegible] مشہور ہے بعض مفسرین نے نقل کیا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام [illegible] تیس روزے رکھے [illegible] ۔ [illegible]

(ف) یعنی وہ دن جس میں مائدہ [illegible] ہمارے اگلوں پچھلوں کے حق میں عید ہو جائے [illegible] ہماری قوم اس دن کو بطور یادگار [illegible] تکون لنا عیدا [illegible] الیوم اکملت لکم دینکم کے متعلق [illegible] (فوائد ص ۱۸۶)

انگریزوں نے ہندستان کی تاریخ کو جس زہر سے آلودہ کیا تھا اس کے اثرات آج بھی موجود ہیں اسلئے

تاریخ کی تطہیر ضروری ہے

مشہور تاریخ داں رومیلا تھاپر سے گفتگو کے اہم اقتباسات

[illegible]

متحدہ محاذ میں بی جے پی مخالفت کمزور پڑتی جارہی ہے

بھاجپا صدر مسٹر لال کرشن اڈوانی کا انٹرویو

[illegible]

اسلام کے غلبہ کی پیشگوئی

قرآن و سنت کی روشنی میں

قسط ۲

جب اسلام کا آفتاب طلوع ہوا اور اس کی سنہری کرنوں نے سطح زمین پر ضیا پاشی شروع کی تو نصرانیت کے چراغ ماند پڑ گئے اور جب یہ نور پوری تابانی سے چمکا تو تمام ادیان باطلہ کی بجھی ہوئی دوکانیں بے رونق نظر آنے لگیں۔

پیکر ابلیس قادیانی

اندر کمار گجرال

[illegible]

کیا بایاں بازو متحد

[illegible]

کروناندھی نے جو رخ اختیار کیا ہے اس سے تو عام انتخابات بہت قریب لگتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سال نومبر تک انتخابات کا اعلان ہو جائے

[illegible]

عالم اسلام

ایران اور شام کے تعلقات غیر متزلزل

[illegible]

صوبہ سندھ میں پولیس کارروائی تیز

[illegible]

[illegible]

انڈونیشیا میں کالے بادل

[illegible]

اسرائیلی طیاروں کا حزب اللہ ٹھکانوں پر حملہ

[illegible]

[illegible]

متحدہ محاذ کی سیاسی مجبوری

اہم مختصرات

تھائی لینڈ میں ایڈز سے کئی افراد کی زندگی خطرے میں

جرمنی سے بڑے پیمانے پر لوگوں کی نقل مکانی کا سلسلہ

ملکہ برطانیہ نے اپنا ۷۰ واں یوم پیدائش منایا

نیپال میں خواتین حق وراثت سے محروم

کوریائی طیارہ تباہ ۲۲ ہلاک

روسی سویز خلائی پرواز کے لئے روانہ

کانگریس کا منصوبہ

وی پی سنگھ کا رول

محاذ کی اندرونی کمزوری کا نتیجہ یہ ہوا کہ گجرال نہ آزادی سے کام کر پا رہے ہیں اور نہ ہی کوئی مستقل فیصلہ لے پا رہے ہیں اور شاید اسی لئے ان کو کمزور وزیر اعظم بھی کہا جا رہا ہے

...سے الگ ہو جائے گا؟

مخالفت کا لہجہ

آزادی کا گولڈن جبلی سال

تحریک آزادی میں علماء حق کا کردار

عقیدت اللہ قاسمی

سات سمندر پار کر کے یورپ سے تجارت کی غرض سے آنے والے انگریزوں نے ہندوستان پر اپنا قبضہ جمایا تو انھوں نے ہندوستان کے رہنے والوں کو نوکر اور غلام کا درجہ بھی نہ دیا۔ ان کی تہذیب، مذہب، رسم و رواج، کھانے پینے اور تعلیم و تربیت کے نظام کو بھی ختم کر دینے اور اپنی مرضی تھوپنے کی کوشش کی۔ انھیں اپنی مرضی کے تحت چلنے پھرنے، کھانے پینے اور سوچنے کے لئے مجبور کرنے لگے۔ یہاں کے پرانے نظام کو پوری طرح تہ و بالا اور نیست و نابود کرنے کی کوشش کی گئی۔

ہندوستان میں انگریزوں سے پہلے بھی بہت سی قومیں آئی تھیں اور اس ملک کو اپنا وطن بنایا کرتی تھیں۔ یہاں آکر یہیں کی ہو جاتی تھیں اور یہیں بس جاتی تھیں اس لئے یہاں کے پرانے باشندوں کو ان سے کوئی [illegible] آنے والے کی تہذیب، تمدن اور [illegible] بھی تھی۔ یہاں جب مسلمان بھی باہر سے آئے تو انھوں نے اس سرزمین کو اپنا وطن بنا لیا [illegible] ان کی محنت، کوشش اور جدوجہد کے نتیجہ میں یہ ملک سونے کی چڑیا کہلانے لگا۔ حالانکہ مسلمانوں کی آمد سے پہلے سونے کی چڑیا جیسا کوئی لقب یہاں کی تاریخ میں استعمال نہیں کیا گیا۔ مسلمانوں نے رواداری، خیر سگالی، محبت و اخلاص اور یکجہتی [illegible] یہاں کی قدیم قوموں کے ساتھ مل کر آزادی کی فضا میں فروغ و ترقی کی [illegible] مسلمان [illegible] کا تصور تک نہیں کیا جا سکتا تھا۔ سب ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک [illegible] رہتے تھے۔ سرزمین ہند علوم و فنون میں تمام دنیا [illegible] اقتصادی و دولت میں سونے کی چڑیا [illegible] مسلمانوں نے اپنے حسن اخلاق، اعلیٰ کردار، تہذیب و تمدن کی اعلیٰ روایات سے ایسا نمونہ پیش کیا کہ یہاں کے قدیم باشندے انھیں [illegible] مسلمانوں نے ان کے دل جیت لئے جس سے یہاں کے لوگوں کی بڑی تعداد برضا و رغبت حلقہ بگوش اسلام ہو گئی۔

مگر انگریز سامراجی پالیسیوں نے اسلام کو [illegible] سے جوڑ کر [illegible] ہندوستان کی [illegible] مذہب، تہذیب [illegible]

مذہب اور تہذیب انسانی فطرت کے لئے ایک اہم چیز ہے [illegible] طاقت و جذبہ ہوتا ہے کہ انسان کو ایک قربانی پر آمادہ کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ موت کو حیات اور حیات کو موت سمجھنے لگتا ہے۔ مذہب اور تہذیب کو انسان اپنی جان و مال اور آبرو سے زیادہ عزیز تصور کرتا ہے۔ جس طرح وہ [illegible] کی حفاظت کے لئے جان ہتھیلی پر لئے پھرتا ہے اسی طرح اپنے مذہب، تہذیب کی حفاظت کے لئے بھی [illegible] ان غیر ملکی ظالموں نے [illegible] کر تمام لوگ [illegible] ہندو اور سکھ مسلمان سب کو یہی نظر آنے لگا کہ اس حکومت کا ارادہ ہندوستانی لوگوں کے مذہب، تہذیب اور رسم و رواج کو ختم و برباد کر کے انھیں عیسائی مذہب، تہذیب اور رسم و رواج پر لانا ہے۔

ہندوستان میں زمانہ قدیم سے [illegible] دیہات میں [illegible] پنچایت ہوا کرتی تھی [illegible] ایک [illegible] جب کوئی [illegible] ہوتا تو [illegible] شخص کو اپنے حصہ زمین داری کے مطابق [illegible] ہندوستان کے ہر گاؤں میں ایک [illegible] عدل و انصاف اور شہری حقوق کی ادائیگی ہوتی تھی۔ [illegible] زمینداروں اور رعایا، راجہ اور پرجا کا تعلق محبت، خیر خواہی، پرورش اور وفاداری کا [illegible] رشتہ بنا جاتا تھا۔ ظالم انگریزوں نے ہندوستان کو مفلس بنانے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ عدل و انصاف پر بھی [illegible] دولت کے [illegible] عدالتی [illegible] نظام قائم کیا جس سے عدل و انصاف کا حصول غریب اور عام آدمی کی دسترس سے باہر ہو گیا۔ افسوس کہ عدل و انصاف کے نام پر وقت کے زیاں، دولت کی بربادی اور ظلم و تعدی کا یہی نظام آج تک نہ صرف رائج ہے

افسوس کہ عدل و انصاف کے نام پر وقت کے زیاں، دولت کی بربادی اور ظلم و تعدی کا یہی نظام آج تک رائج ہے

بلکہ ہندوستان میں اس کی [illegible] اور بھی شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔

ہندوستانی قوم [illegible] مفلس ہوتی چلی گئی۔ مختلف قسم کے ٹیکسوں کی [illegible] زمینداروں اور کاشتکاروں کو [illegible] جائیدادیں نیلام کر دی جاتی تھیں۔ [illegible]

[illegible] مذہب کے بارے میں بحث کرتے اور [illegible] پادری صاحب [illegible]

پادری صاحبان نے دو طریقوں سے [illegible] ایک صورت یہ اختیار کی کہ وہ مذہب کے سلسلہ میں بحث کرتے، سوال و جواب کے انداز میں کتابیں چھاپتے اور انھیں تقسیم کرتے جن میں دوسرے مذاہب کے عقائد اور بزرگوں پر رکیک حملے کئے جاتے تھے۔ پادری صاحبان دوسرے مذہب والوں کے تہواروں اور میلوں میں جا کر [illegible] بحث کرتے [illegible] پولیس [illegible] مشنری اسکول جاری کئے گئے جن میں انگلش اور عیسائی مذہب کی تعلیم دی جاتی [illegible]

انگریزوں نے پہلے نوکری کے لئے [illegible]

[illegible] فروخت ہوتے تھے۔ گھی میں جانوروں کی چربی ملا دی گئی۔ شکر کو جلی ہوئی ہڈیوں سے صاف کیا جاتا۔ کنوؤں میں سور اور گائے کا گوشت ڈلوایا۔ فوجیوں کو ایسے کارتوس دیئے گئے جن میں سور اور گائے کی چربی لگی ہوتی تھی۔ ان کارتوسوں کو دانتوں سے کھولنا پڑتا تھا۔

[illegible] کے اس دور میں علمائے اسلام نے اپنے مذہب و دین کی حفاظت، اہل وطن کی ہمدردی [illegible] کی تعمیر و ترقی کے لئے مقدس جذبات سے [illegible] مقاصد کے لئے جدوجہد شروع کی۔ [illegible] لیکن [illegible] اٹھارویں صدی کے [illegible] ہند کی جماعت نے [illegible] آج بھی [illegible] شاہ عبدالعزیز [illegible] ایک زمانہ میں یہ فتویٰ دے رہے تھے کہ انگریزی کالج میں جانا اور پڑھنا، انگریزی زبان کا سیکھنا مذہب کے لحاظ سے سب درست ہے۔ جس پر [illegible] مسلمان کالجوں میں داخل ہو گئے تھے۔ اب جبکہ حریت کا [illegible] نظر آنے لگا انھوں نے فتویٰ صادر کیا کہ ہندوستان کی آزادی ختم ہو چکی ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ متحد ہو کر جلد از جلد حکومت کو ہندوستان سے نکال دیں۔ ان کے بعد ان کے جانشین حضرت مولانا شاہ محمد اسحاق [illegible] سید احمد شہید اور مولانا اسماعیل شہید [illegible] سامنے آئے تھے۔

(جاری)

رابڑی دیوی حکومت کے مستقبل پر سوالیہ نشان

وزیر اعلا کو موجودہ حالات میں بہت سوچ سمجھ کر فیصلے کرنے کی ضرورت ہے

[illegible]

بہار میں جنتا دل نئی بیساکھیوں کی تلاش میں

[illegible]

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء مظفر نگر کا اجلاس

[illegible]

شہر جالور میں عظیم الشان تاریخ ساز تحفظ ختم نبوت کانفرنس

[illegible]

گرٹی میں جلسہ سیرت النبی

[illegible]

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء یوپی میں منظور شدہ تجاویز

[illegible]

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کا اجلاس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بقیہ: ہاپوڑ میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس

[illegible]

بقیہ: اندر کمار گجرال

[illegible]

ملائم کا زاویہ

[illegible]

اسلام کے غلبہ کی پیش گوئی

(بقیہ)

[illegible]

بقیہ: اجودھیا میں مندر کا کام

[illegible]

بقیہ: دلی چلو

[illegible]

غزل

قاری محمد اسحاق

حافظ سجاد

[illegible]

بقیہ: جواہر القرآن

[illegible]

سب کے منہ میں ہیں زبانیں...

قاری محمد اسحاق

[illegible]

کانگریس کا کلکتہ اجلاس

کیا کانگریس کو نئی زندگی دے سکے گا؟

اجودھیا میں

رام مندر کا کام مسلسل چل رہا ہے

خریدار متوجہ ہوں

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی